فرمایا: کہ میں چوبیس برس سے مدینہ منوّرہ میں مقیم ہوں۔ الحمد للہ اس عرصہ میں کوئی حج قضا نہیں کیا۔ فرمایا عبدالحق کی والدہ فوت ہوگئی تو میری والدہ صاحبہ نے مجھے دوسری شادی کرنے کا مشورہ دیا۔ میں مکہ مکرمہ گیا تو وہاں سید علوی مالکی بیعت ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ کاش میرے ہاں لڑکی ہوتی تو میں اس کا نکاح آپ کے ساتھ کر دیتا۔ ایک دوسرا شخص عبدالحمید بیعت ہوگیا۔ اس نے اپنی بیٹی کا نکاح میرے ساتھ کر دیا۔ اب اس بیوی سے بھی اولاد ہے۔ میں جب دہلی میں تھا تو خواب دیکھا تھا کہ میں نے والدہ صاحبہ کے کہنے پر دوسری شادی کی ہے۔ الحمد للہ یہ خواب مکہ میں دوسری شادی کرنے پر پورا ہوا۔ میں نے پاکستان جانے کا خواب بھی دہلی میں دیکھا تھا۔ الحمد للہ پاکستان آکر یہ خواب بھی پورا ہوا۔

ایک شخص حافظ عبدالرحمٰن میرے پاس آیا اور کہا کہ میں حضرت حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ کا مرید ہوں۔ ان کا وصال ہوگیا ہے۔ آپ مجھے بیعت کرلیں۔ میں نے بیعت کرلیا۔ میری عادت تھی کہ میں ہر جمعرات کو سیدنا حمزہؓ کے مزار پر جاتا تھا۔ ہر سفتہ کو مسجد قبا میں جاتا تھا۔ اور ہر جمعہ کو جنت البقیع شریف میں جاتا تھا۔ پیر کے دن مسجد قبلتین جاتا تھا۔

ایک مرتبہ میں اُحد شریف (حضرت سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کے مزار) پہ جا رہا تھا کہ حافظ عبدالرحمٰن بھی میرے ساتھ ہوگیا۔ جب ہم حضرت سیدنا حمزہؓ کی زیارت سے واپس آئے تو وہ راستہ میں کبھی ادھر دیکھتا تھا کبھی ادھر۔ میں نے پوچھا کیا بات ہے۔ تو وہ کہنے لگا کہ حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بہت شبیہ ہیں۔ میں نے کہا کہ تمہیں یہ کیسے پتہ چلا۔ تو اس نے جواب دیا کہ وہ ہمارے ساتھ ہیں۔ ایک طرف حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ ہیں اور دوسری طرف حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ مکان پر پہنچنے تک حافظ عبدالرحمٰن پر یہ کیفیت طاری رہی۔ مکان پر آکر میں نے کہا کہ مجھے آرام کرنا ہے۔ اس نے کہا کہ میں حرم شریف کو جاتا ہوں۔ جب حافظ عبدالرحمٰن زیارت سے واپس آیا تو اس نے مجھے کہا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو سلام کہا ہے۔ اور فرمایا ہے کہ مولانا کو کہنا کہ لوگوں کی باتوں سے نہ ڈرے اپنے کام میں لگا رہے۔ اور آپ کے مکان پر "المنزل المقتبس من مظہر الانوار المحمدیہ" ہم نے اپنی انگلی (مبارک) سے لکھا تھا۔

دیرینہ پیچیدہ، روحانی جسمانی امراض کے خاص معالج
جمال شفاخانہ رجسٹرڈ
نوشہرہ صدر
دہلی روڈ۔ لاہور کینٹ